گستاخانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

کی

خامہ تلاشی

بجواب

جامہ و خانہ تلاشی

مؤلفہ

فاتح لہابیت، قاطع وہابیت، دافع نجدیت قالع خارجیت قامع دیوبندیت، مزہق تھانویت و گنگوہیت محرق درخواستیت

مناظرِ اعظم علامہ عبدالرشید محمد شریف احمد پور شرقیہ

شائع کردہ

مکتبہ دارالتالیف و الاشاعت احمد پور شرقیہ (بہاولپور)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

آج جب کہ ملتِ اسلامیہ پہ ہر طرف سے غیر مسلموں کے حملے ہو رہے ہیں اور مملکتِ خداداد پاکستان جو علماء و اولیاء اہل سنت وجماعت مولانا عبدالحامد بدایونی، حضرت مولانا ابوالحسنات و حضرت مولانا ابوالبرکات و خلیفہ اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا قادری بریلوی صدر الافاضل مولانا محمد نعیم الدین صاحب مرادآبادی اور محدث کچھوچھوی اور شیخ الاسلام خواجہ محمد قمر الدین سیالوی اور شیخ القرآن مولانا عبدالغفور صاحب ہزاروی، وغیرہم رحمہم اللہ تعالیٰ کی کوششوں سے معرضِ وجود میں آئی اور کانگرسی ملاں حسین احمد ٹانڈوی صدر مدرس دیوبند جس کے متعلق شاعر ملت حکیم الامت علامہ محمد اقبال نے فرمایا۔ ؎

عجم ہنوز نداند رموز دیں ورنہ
ز دیوبند حسین احمد ایں چہ بوالعجبی است
سرود بر سرِ منبر کہ ملت از وطن است
چہ بے خبر ز مقام محمد عربی ست
بمصطفیٰ برساں خویش را کہ دیں ہمہ اوست
اگر باو نرسیدی تمام بولہبی است (ارمغان حجاز ص)

اور عطاء اللہ بخاری وغیرہ پاکستان کی مخالفت کرتے رہے اور آج تک جن لوگوں نے

دل سے پاکستان کو تسلیم نہ کیا وحدت پاکستان کو پارہ پارہ کرنے کے لئے سرآئے دن اولیار و علمار اہل سنت کے خلاف تقریری و تحریری طور پر کھلم کھلا گستاخانہ الفاظ اور الزام تراشی اور کذب بیانی اور افترا میں لگے ہوئے ہیں۔ ان لوگوں نے چند نوخیز بے علم لونڈے چھوڑ رکھے ہیں جو علم و شرافت سے کوسوں دور ہیں، ان میں سرفہرست ملاں رمضان جو خان بیلہ ضلع ملتان سے بھگایا گیا اور احمد پور شرقیہ آپڑا جو دن رات فرقہ واریت سب وشتم اور لڑائی و فساد میں لگا رہتا ہے۔ اس پر کثیر تعداد میں مقدمہ جات اس کی بین دلیل ہیں اور ملاں یوسف رحمانی لودھرانی اور حق نواز جھنگوی ہیں۔ نہ ان کے بڑے ان کے منہ اور قلم میں لگام دیتے ہیں اور نہ حکومت مکمل طور پر ان کو لگام دیتی ہے۔ اللہ تعالیٰ صدر محمد ضیار الحق صاحب کو توفیق عطا فرمادے کہ وہ مکمل طور پر حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کا دین اسلام اس ملک میں نافذ کردیں جبکہ وہ اس کوشش میں لگے ہوئے ہیں اور ان کانگرسیوں کے شر کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ختم کریں تاکہ پاکستان کی سرحدیں اغیار و بدخواہوں کے حملہ سے محفوظ رہیں۔ یہ رسالہ ملاں رمضان احمد پوری کے رسالہ گستاخان مصطفےٰ کی جامہ و خانہ تلاشی کے جواب میں لکھا گیا" عرب و عجم کے اہل علم جانتے ہیں کہ خارجی وہابی دیوبندی، گستاخ بارگاہِ کبریا جل جلالہ، و گستاخ بارگاہ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور ان کی گستاخانہ عبارات پہ علمار اہل سنت کے فتوے موجود ہیں اور ان کے گستاخ ہونے پہ خود ان کی اپنی عبارات گواہ ہیں جو آئندہ صفحات پہ پیش ہو رہی ہیں مگر یہ ملاں رمضان اور اس کے اکابر یوسف رحمانی عبدالعزیز شجاع آبادی دوست محمد قریشی، عبدالشکور دین پوری، عبدالستار تونسوی اور درخواستی جو بارہا

علماء اہل سنت سے شکست فاش کھا چکے ہیں اور علماء اہلسنت کے تحریری سوالوں کے جواب دینے سے عاجز ہیں اور عاجز رہیں گے ، مرتے مرتے مرجائیں گے ۔ لیکن علماء اہل سنت کے سوالوں کا جواب لکھنے سے یہ بالکل عاجز ہیں اور عاجز رہیں گے ۔ یہ گستاخانِ مصطفےٰ اپنی گستاخیوں پر پردہ ڈالنے اور عامۃ المسلمین کی توجہ اپنی گستاخانہ عبارات سے ہٹانے کے لئے اولیاء اللہ اور علماء اہل سنت پہ بہتان باندھ کر اور ان کی عبارات کو توڑ موڑ کر ، تردید کو تائید سے تبدیل کر کے اور بعض آیات قرآنیہ و احادیث نبویہ کے مفہوم کو گستاخی کا رنگ دے کر اولیاء و علماء اہل سنت کے خلاف کیچڑ اچھال رہے ہیں ۔

ع چہ دلاورست دزدے کہ بکف چراغ دارد

یہ سید الکاذبین امام المفترین ملاں رمضان دن کو رات کہتا ہے ، رات کو دن ، اندھیرے کو روشنی کہتا ہے اور روشنی کو ظلمت ، جنون کو خرد کہتا ہے اور خرد کو جنون اور پھر اس احمقی پہ خود اس کی جماعت والے اہل علم بھی حیران و پریشان ہوتے ہیں مگر یہ ہے کہ اتراتا ہے اور پھولے نہیں سماتا حالانکہ اہل علم سے کوئی پوری تحقیق سے اس کی تحریروں کو دیکھے اور تجزیہ کرے تو یہ جہالت و حماقت کا دالد نظر آئے گا اور فی الواقع نظر آتا ہے ۔ اب اہلِ انصاف اس رسالہ کو پڑھ کر خود اندازہ لگائیں کہ گستاخِ رسول کون ہیں ، اللہ تعالیٰ ملتِ اسلامیہ اور مملکتِ خداداد پاکستان کو اندرونی اور بیرونی اختلاف و حملوں سے محفوظ رکھے ۔

گستاخی ع ۱ :۔ جو کہ اقراری گستاخی ہے ۔ اقبالِ جرم ہے ۔

مولوی حسین احمد ٹانڈوی دیوبندی نے لکھا ہے ۔

"شان نبوت وحضرت رسالت علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام میں وہابیہ نہایت گستاخی کے کلمات استعمال کرتے ہیں۔ الشہاب الثاقب ص۴۷ مطبوعہ دیوبند

اب بتاؤ بریلوی گستاخ رسول ہیں یا وہابیہ۔ اور یہ اتفاقی اسلامی قانون ہے کہ گستاخِ مصطفےٰ کافر ہوتا ہے۔

اقراری گستاخی ع۲ :۔ ان (وہابیہ) کے بڑوں کا مقولہ ہے معاذاللہ نقل کفر کفر نباشد کہ" ہمارے ہاتھ کی لاٹھی ذات سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ہم کو زیادہ نفع دینے والی ہے ہم اس سے کتے کو بھی دفع کر سکتے ہیں اور ذات فخر عالم صلی اللہ علیہ وسلم تو یہ بھی نہیں کر سکتے۔ الشہاب الثاقب ص۴۷ حسین احمد دیوبندی۔

دیوبندی، وہابیہ کے مؤید ومداح ہیں۔ فتاوی رشیدیہ ج ا ص۱۱۱ رشید گنگوہی۔

گستاخی ع۳ :۔ لا الٰہ الا اللہ شبلی رسول اللہ۔ عبارات اکابر ص۲۵۵/۲۵۴ سرفراز دیوبندی۔

گستاخی ع۴ :۔ لا الٰہ الا اللہ معین الدین رسول اللہ

عبارات اکابر ص۲۵۵/۲۵۴ سرفراز سرفراز دیوبندی۔

گستاخی ع۵ :۔ لا الٰہ الا اللہ چشتی رسول اللہ

السنیۃ الجلیہ ص۱۲۴ اشرفعلی تھانوی

ف:۔ دیوبندیوں نے مندرجہ بالا کلموں کو نقل کر کے تردید نہیں کی بلکہ تائید کی ہے۔ اور ایسے کلمہ پڑھانے والوں کو بزرگ مانتے ہیں۔

گستاخی ع۶ :۔ شیطانی خواب یا دیوبندی کلمہ۔

اشرفعلی کے عقیدت مند نے پڑھا۔

لا الہ الا اللہ اشرف علی رسول اللہ، الامداد صـ ۳۵ بابت صفر ۱۳۳۶ھ

اشرفعلی

گستاخی عـ۷ :۔ دیوبندیوں کا اپنے نبی پر درود {اشرفعلی کے عقیدتمند نے جاگتے ہوئے پڑھا}

اللھم صلی علی سیدنا ونبینا ومولانا اشرف علی

(الامداد صـ ۳۵) ف اشرفعلی نے اس پر تسلی دی

گستاخی عـ۸ :۔ اللہ کو پہلے اس سے کوئی علم بھی نہیں کہ کیا کریں گے

بلکہ اللہ کو اُن (بندوں) کے کرنے کے بعد معلوم ہوگا

بلغۃ الحیران صـ ۱۵۷/۱۵۸ میں غلام اللہ خان اور حسین علی دیوبندی نے سیاق وسباق

سے اس کی تائید کی ہے۔

گستاخی عـ۹ :۔ اللہ تعالیٰ کا جھوٹ بولنا ممکن ہے۔

براہین قاطعہ صـ ۲ رشید گنگوہی وخلیل انبہیٹوی دیوبندی

گستاخی عـ۱۰ :۔ لفظ قرآنی، خاتم النبین کا معنی یہ کرنا کہ حضور باعتبار زمانہ

آخر الانبیاء ہیں، یہ عوام کا خیال ہے مگر اہل فہم کے نزدیک آخری زمانہ نبی ہونے میں

کچھ فضیلت نہیں، تحذیر الناس صـ ۳ قاسم نانوتوی دیوبندی

گستاخی عـ۱۱ :۔ حضور کو کل علم غیب تو ہے نہیں باقی رہا بعض اس میں

حضور کی کیا خصوصیت ہے۔

ایسا تو بچوں، پاگلوں دیوانوں اور جانوروں کو بھی حاصل ہے حفظ الایمان اشرفعلی صـ ۸

گستاخی عـ۱۲ :۔ شیطان کا علم حضور علیہ الصلوۃ والسلام کے علم سے

زیادہ ہے۔

شیطان کی فراخیِ علم کی دلیل ہے مگر حضور کی فراخی علم کی دلیل نہیں، براہین قاطعہ صہ۵۱

گستاخی عہ۱۳: ۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا خیال نماز میں لانا اپنے بیل اور گدھے کے خیال سے زیادہ بُرا ہے صراط مستقیم صہ۱۵ اردو

گستاخی عہ۱۴: نماز میں حضور کے خیال کے ساتھ ایھا النبیؐ پڑھنے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے۔ بلغۃ الحیران صہ۳۴۷

گستاخی عہ۱۵: اوروں کا ماننا خبط ہے۔ تقویۃ الایمان صہ۱۱

گستاخی عہ۱۶: ۔ اللہ کے محبوبوں کے عطائی کمال ماننا بھی شرک ہے تقویۃ الایمان صہ۱۴

گستاخی عہ۱۷: ۔ حضور کے روضہ پر جانا شرک ہے۔ تقویۃ الایمان صہ۱۵

گستاخی عہ۱۸: ۔ اللہ مکّار ہے ,, ,, صہ۶۵

گستاخی عہ۱۹: ۔ کروڑوں محمد پیدا کر ڈالے ,, ,, صہ۴۲

گستاخی عہ۲۰: ۔ حضور مر کر مٹی میں مل گئے ,, ,, صہ۸۹

گستاخی عہ۲۱: ۔ اللہ کو مانے اور کسی کو نہ مانے ,, ,, صہ۲۱

گستاخی عہ۲۲: ۔ اللہ کے سوا کسی کو نہ مان ,, ,, صہ۲۵

گستاخی عہ۲۳: ۔ نبی کو شفیع ماننا شرک ہے ,, ,, صہ۴۲

گستاخی عہ۲۴: ۔ اولیاء، انبیاء، اللہ کی شان کے آگے چمار سے بھی ذلیل ہیں۔ ,, ,, صہ۲۰

گستاخی عہ۲۵: انبیاء عاجز بندے ہیں اور ہمارے بھائی ,, ,, صہ۵۸

گستاخی ع۲۶:۔ محمد وعلی کو کسی چیز کا اختیار نہیں، تفویۃ الایمان صہ ۵۸

گستاخی ع۲۷:۔ رسول کے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا " " صہ ۸۴

گستاخی ع۲۸:۔ حضور کی تعریف بشر کی سی کرو بلکہ اس میں بھی اختصار کرو " " صہ ۹۲

گستاخی صہ۲۹:۔ نبی ذرہ ناچیز سے بھی کمتر ہیں " " صہ ۸۱

گستاخی ع۳۰:۔ نبی بے حواس ہو گئے " " صہ ۸۱

گستاخی ع۳۱: محبوبان خدا ناکارہ ہیں " " صہ ۳۹

گستاخی ع۳۲:۔ عبدالنبی پیر بخش، غلام محی الدین غلام معین الدین نام رکھنا شرک ہے۔ " " صہ ۷

گستاخی ع۳۳:۔ حضور علیہ الصلوۃ والسلام کے جس صحابی کو کافر کہو مسلمان رہو گے اور سنی بھی۔ فتاوٰی رشیدیہ ۲ صہ

گستاخی صہ۳۴:۔ یزید کو کچھ نہ کہو " " "

گستاخی ع۳۵:۔ حضور علیہ الصلوۃ والسلام کے علاوہ اور بھی رحمۃ للعالمین ہیں، یہ صفت خاص حضور کی نہیں، فتاوٰی رشیدیہ ۲ صہ

گستاخی ع۳۶:۔ انبیاء امت سے صرف علم میں ممتاز ہوتے ہیں۔ باقی رہا عمل اس میں بظاہر امتی نبی سے بڑھ جاتا ہے۔ تحذیر الناس صہ

گستاخی ع۳۷:۔ سیدنا یزید رضی اللہ عنہ رشید بن رشید صہ

گستاخی ع۳۸:۔ صلی اللہ علی امیر المومنین یزید " "

گستاخی ع۳۹:۔ نانا کی جا نواسہ بٹھایا نہ جائے گا " "

گستاخی نمبر ۴۰: ہمیں اپنے باپ کے بہشتی ہونے میں شک ہے مگر
حضرت یزید کے جنتی ہونے پر یقین ہے۔ رشید بن رشید ص

گستاخی نمبر ۴۱: سیدنا یزید رحمۃ اللہ علیہ حیات سیدنا یزید ص

گستاخی نمبر ۴۲: ؎ شیخ سنت مددے قاضی شوکان مددے
مردہ (زیدی شیعہ) شوکانی سے مدد چاہنا، بلغۃ الحیران ص ۳۰۲

گستاخی نمبر ۴۳: مصطفیٰ کی نواسی سیدنا زینب بنت فاطمۃ الزہرا کی
بارگاہ میں گستاخی،

؎ پہلے بھی اور حادثہ کربلا کے بعد زینب کو تھی پسند رفاقت یزید کی
حیات یزید ص

گستاخی نمبر ۴۴: امام حسین باغی تھے اور حرام موت مرے۔ رشید ص

گستاخی نمبر ۴۵:
گنگوہی کی موت پہ ماتم ؎ جہاں تھا خندۂ شادی وہاں ہے نوحہ ماتم
مرثیہ از محمود الحسن دیوبندی ص ۲

گستاخی نمبر ۴۶: اللہ تعالیٰ نے گنگوہی کو نہیں مارا لیکن فلک نے مارا اور
فلک کو گالی۔ ؎ ملایا خاک میں ہم کو فلک نے ایک شوخی میں
ارے ظالم نہ کر اتنی زیادہ نا مسلمانی،
گنگوہی کی موت پر "مرثیہ" از محمود الحسن دیوبندی ص ۳

گستاخی نمبر ۴۷: ؎ ملا کر خاک دنخوں میں بے کسوں کی آرزؤں کو
پھر ہم سے پوچھتا ہے ہائے ظالم وجہ گریانی

دیوبندی بتائیں کس کو ظالم کہا خدا کو یا فلک کو ؟ مرثیہ ص۲

گستاخی ۴۸، شکایت ظلم کی بے جا ہے اس چرخ ستمگر سے

جسے جمعیت خاطر ہو خلقت کی پریشانی مرثیہ ص۲

گستاخی ۴۹: رستمہائے فلک سب سہل تھے پر اس کو کیا کہیے

وبالِ جان ہم کو ہو گئی اپنی گراں جانی ۔ مرثیہ ص۲

گستاخی ۵۰: گنگوہی جانِ جہاں ہے ؎

خبر بھی ہے کہ اس جانِ جہاں نے ہم سے منہ موڑا

کوئی بے وجہ ہم اپنے ہوئے ہیں دشمن جانی مرثیہ ص۲

گستاخی ۵۱: گنگوہی کے موت یہ ہے ہے۔ ماتم

؎ جو تھا موصل الی اللہ ہو گیا واصل بحق ہے ہے مرثیہ ص۲

گستاخی ۵۲: جنید و شبلی و ثانی ابو مسعود انصاری

رشید ملت و دیں غوث اعظم قطب ربانی مرثیہ ص۲

غوث اعظم کا معنی کیا ہے ۔ کیا بڑا فریاد رس اللہ تعالیٰ ہے یا گنگوہی ۔ کیا ملت نجدیہ وہابیہ دیوبندیہ میں اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور بھی فریاد رس ہے اور اگر کسی تاویل سے گنگوہی کو غوث اعظم کہنا درست ہے تو اولیاء کو فریاد رس کہنا اسی تاویل سے کیوں جائز نہیں

گستاخی ۵۳ ۔ نسیم بحرِ رافت فضل رحماں منبع احساں

قسیم فیضِ یزداں ابر رحمت ظل سبحانی

ملت دیوبندیہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تو منبع احسان اور قسیم فیض یزداں نہیں ۔ یہ صفات گنگوہی کیلئے کیسے ثابت ہو گئے ۔

گستاخی ۵۴:۔ زمانہ (بادخطا) نے دیا اسلام کو داغ اس کی فرقت کا
کہ تھا داغ غلامی جس کا تمغائے مسلمانی مرثیہ ص۴

گستاخی ۵۵:۔ یہ زبان پر اہل اہوا کی ہے کیوں اُعْلُ ہُبَل شاید
اٹھا عالم سے کوئی بانی اسلام کا ثانی مرثیہ ص۵

کیا رشید گنگوہی ثانی محمد رسول اللہ ہے صلی اللہ علیہ وسلم

گستاخی ۵۶:۔ مچی ہے عالم علوی و سفلی میں عجب ہل چل
وہاں ہے غلغلہ شادی کا یاں ماتم کی طغیانی مرثیہ ص۶

کیا دیوبندیوں کو ماتم کی دولت شیعہ سے ملی ہے۔

گستاخی ۵۷:۔ گنگوہی حضرت عیسٰی علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت یوسفؑ ہیں
مسیحائے زماں پہنچا فلک پر چھوڑ کر سب کو
چھپا چاہ لحد میں ولئے قسمت ماہ کنعانی مرثیہ ص۶

گستاخی ۵۸:۔ گنگوہی حاضر و ناظر ہے۔ فلک پہ عالم علوی میں قبر میں اور دل میں گنگوہی حاضر ہے۔
نظر سے ہو کے غائب دل میں تو وہ چھپ کے بیٹھے ہیں
دل و دیدہ کی جنگ باہمی مشکل ہے سلجھانی

گستاخی ۵۹:۔ نہ سمجھے تھے کہ اس جان جہاں سے یوں جدا ہوں گے
یہ سنتے گو چلے آتے تھے اک دن جان ہے جانی مرثیہ ص۶

گستاخی ۶۰:۔ الٰہی کیا کریں کیونکر سنیں وہ لحن داؤدی
خدایا کس طرح آوے نظر وہ شکل نورانی مرثیہ ص۷

گستاخی ۶۱:۔

غریب و عاجز و بےکس کریں کیا اور کدھر جائیں | کیا اللہ تعالیٰ نہیں ہے! مرثیہ ۵
ہوئی ہے میزبان خلق کی جنت میں مہمانی | ملت دیوبندیہ میں گنگوہی میزبان خلق تھا

گستاخی ۶۲:۔ حوائج دین و دنیا کے کہاں لے جائیں یارب

گیا وہ قبلۂ حاجات روحانی و جسمانی مرثیہ ۵

دیوبندی رب کو مطلع کر رہا ہے کہ تو تو کچھ کر نہیں سکتا، ہماری دین و دنیا کی حاجت روا کرنے والا روحانی و جسمانی حاجات کا قبلہ، مشکل کشا دافع البلاء گنگوہی تو مر گیا اب کدھر جائیں۔

گستاخی ۶۳:۔ گنگوہی صدیق معظم، تھے

وہ صدیق معظم تھے سحاب لطف رحمانی
وہ شمع دین و ملت تھے گل و گلزار عرفانی مرثیہ ۵

گستاخی ۶۴:۔ گنگوہی کے کالے کلوٹے بندے اور چھوٹے چھوٹے

عبد سیاہ یوسف (علیہ السلام) ثانی ہیں۔

پھر گنگوہی کے سفید بندے کیا ہوں گے اور خود گنگوہی کتنا اور کیا ہوں گے۔ واہ دیوبندیت سے قبولیت اسے کہتے ہیں مقبول ایسے ہوتے ہیں

عبید سود کا ان کے لقب ہے یوسف ثانی مرثیہ ۵

ملت دیوبندیہ میں عبدالنبی و عبدالرسول نام تو شرک ہے۔ عبید سود گنگوہی تو ٹھیک ہوا اور وہ ہیں بھی یوسف ثانی، واہ رسول دشمنی و ملاں پرستی،

گستاخی ۶۵:۔ رقابِ اولیا رکیوں خم نہ ہوتیں آپ کے آگے
وہ شہبازِ طریقت تھے محی الدین جیلانی مرثیہ ص۸

اولیاء اللہ کی گردنیں گنگوہی کے آگے خم ہیں اور وہ محی الدین جیلانی ہیں، محی
تو ملت وہابیہ میں اللہ ہی ہے۔

گستاخی ۶۶:۔ خدا ان کا مربی وہ مربی تھے خلائق کے
مرے مولیٰ مرے ہادی تھے بیشک شیخ ربانی مرثیہ ص۸

دیوبندیوں کے نزدیک گنگوہی ساری مخلوق کو پالنے والا رب ہے اور مولیٰ ہے
حضور تو "اِنَّکَ لَا تَھْدِیْ" کے تحت ہادی نہیں مگر گنگوہی ہادی ہے۔

وہابیہ کہتے ہیں تابیر نخل، اسارٰی بدر کل بتاؤں گا
واقعہ شہد و سیدہ زینب میں حضور سے غلطی ہوئی
(معاذاللہ) حضور کی بات صحیح ثابت نہ ہوئی
مگر جدھر گنگوہی حق اسی طرف اف نبوت دشمنی و استاد پرستی

گستاخی ۶۷:۔ حق گنگوہی کا تابعدار ہے۔ ؎
جدھر کو آپ مائل تھے ادھر ہی حق بھی دائر تھا
میرے قبلہ مرے کعبہ تھے حقانی سے حقانی مرثیہ ص۸

خود گنگوہی فتاوٰی رشیدیہ میں لکھتے ہیں استاد والد و مرشد کو کعبہ قبلہ لکھنا درست نہیں

گستاخی ۶۸:۔ ؎ ہدایت جس نے ڈھونڈی دوسری جگہ ہوا گمراہ
وہ میزاب ہدایت تھے کہیں کیا نص قرآنی مرثیہ ص۹

ملت دیوبندیہ میں حضور ہدایت نہیں دے سکتے مگر گنگوہی میزاب ہدایت تھے۔

گستاخی ۶۹:۔ سراسر حق ہے لاثانی عجائب یہ کیا کیجئے
گیا زیرِ زمیں وہ محرم اسرار قرآنی : مرثیہ ص ۹

گستاخی ۷۰:۔ ہو سینہ جس کا مصباح نبوت کے لیے مشکوۃ
بجز مہدی نیابی ایں چنیں ہادی حقانی ، مرثیہ ص ۹

گنگوہی کا سینہ مصباح نبوت کے لئے مشکوۃ ہے ۔ امام مہدی کے بغیر کون گنگوہی ہادی کے برابر ہوسکتا ہے ۔

گستاخی ۷۱:۔ پھریں تھے کعبہ میں بھی پوچھتے گنگوہ کا رستہ : مرثیہ ص ۹
جو رکھتے اپنے سینوں میں تھے ذوق و شوق عرفانی

دیوبندیوں کو کعبہ میں چین نہیں آتا کعبہ میں پہنچ کر گنگوہ کا راستہ پوچھتے ہیں

گستاخی ۷۲:۔ وہ حلال معاقد تھے ، مرثیہ ص ۱۰ گنگوہی مشکل کشا ہے
نبی علی کو مشکل کشا ماننا شرک ہے ۔ یہ ہے وہابیت ،

گستاخی ۷۳:۔ ابھی دستو نہ گھبراؤ نہ شرماؤ ادھر آؤ
وہ نیسان کرم اب بھی ہے سرگرم درافشانی مرثیہ ص ۱۱

انبیاء ، اولیاء کے مزارات سے تو کچھ فیض نہیں مگر گنگوہی مزار سے بھی سرگرم درافشانی ہیں ۔

گستاخی ۷۴:۔ ہدایت کے لئے آئے تھے یاں پاکر فراغت اب
گئے ہیں تاکریں واں مغفرت کی میر سامانی ، مرثیہ ص ۱۱

ملت دیوبند و وہابیہ میں گنگوہی ہادی بھی ہیں اور بخشش دلانے والے بھی مگر نبی ، علی

ولی نہ ہادی نہ شفیع

گستاخی ۷۵:- شہید و صالح و صدیق ہیں حضرت باذن اللہ

حیات شیخ کا منکر ہو جو ہے اس کی نادانی مرثیہ صہ ۱۱

ف - وہابیہ نجدیہ دیوبند کے نزدیک حضور مر کر مٹی میں مل گئے مگر گنگوہی مر کر بھی زندہ ہے جو نہ مانے اس کی نادانی ہے ۔

گستاخی ۷۶:- ۔ رہے منہ آپ کی جانب تو بعد ظاہری کیا ہے

ہمارا قبلہ و کعبہ ہو تم دینی و ایمانی ، مرثیہ صہ ۱۱

مسلمانوں کا قبلہ و کعبہ تو مکہ شریف زادہا اللہ ہے مگر دیوبندیوں وہابیوں کو اس کعبہ میں چین نہیں آتا ان کا قبلہ و کعبہ گنگوہی ہے ۔

گستاخی ۷۷:- ضرورت قابلیت کی تو ہر حالت میں ہے لیکن

قریب و دور یکساں مہر کی ہے نور افشانی ، مرثیہ صہ ۱۱

حضور تو حاضر و ناظر نہیں ۔ مہر نبوّت کی نور افشانی تو قرب و بعد تک نہیں ہو سکتی مگر گنگوہی بشر کی نور افشانی ہر جگہ ہے

تف لہابیت وہابیت دیوبندیت پر

گستاخی ۷۸:- شہید خنجر تسلیم کو ہر دم ہے جاں تازہ مرثیہ صہ ۱۱

گنگوہی مر کر بھی ہر دم زندہ ہے مگر جو مسلمان سنّی نبی ولی کو مزار میں زندہ مانے وہ بدعتی ہے مشرک ہے

گستاخی ۷۹:- ۔ چھپائے جامۂ فانوس کیونکر شمع روشن کو

تھی اس نور مجسم کے کفن میں وہ ہی عریانی مرثیہ صہ ۱۱

درخواستی د عبدالستار تونسوی کے اجہل چیلے بدزبان ملاں رمضان حال احمد پوری نے لکھا ہے۔

گستاخی ۶۶ حضور اکرم کا بدن بھی نور تھا، میلادالنبی ص۵ اسعید احمد کاظمی بریلوی، تبصرہ، کاظمی صاحب اگر حضور بشر نہیں تھے اور صرف نور ہی تھے تو گیارہ ازواجِ مطہرات سے نکاح کیسے ہوا اور چار بیٹے اور چار بیٹیاں کیسے ہوئیں، کاظمی صاحب اف ہو تجھ پر اور تیری قلم پر تیری زبان پر اور تیرے عقیدے پر خوب شان رسالت بیان کی ہے تو نے، بریلویو سوچو کیا یہی ہے۔ تمہارا غزالی زماں، افسوس صد افسوس تمہارے غالی پر، فافہموا، خانہ تلاشی ص۱۵

تبصرہ پر تبصرہ اگر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بدن کو نور ماننا (جیسا کہ من اللہ نور، سراجاً منیرا (قرآن) یتلالا فی الجدر، رای کالنور یخرج من ثنایاہ وغیرہ احادیث سے ثابت ہے) نبی کی گستاخی ہے تو حضور کو اپنے جیسا صرف بشر بھائی ماننا اور حضور کے نور ہونے کا انکار کرنا کمال مدحت ہوگی۔ حضرت کاظمی صاحب مدظلہ نے حضور کی بشریت کا انکار کب اور کہاں کیا۔ لعنت اللہ علی الکاذبین المفترین الجاہلین المعاندین الوہابیین سود اللہ وجوہہم، حضرت کاظمی صاحب حضور کی پاک بشریت کے قائل ہیں خود ان کی تحریریں گواہ ہیں اور حضور کے جسم وبدن کے نور ہونے کا اقرار خود تمہارے دیوبندی مولوی نے شرح شمائل میں کیا ہے۔

وہابیو تمہارے نزدیک حضور تو نور مجسم نہیں، تمہارے گنگوہی تو نور مجسم ہیں۔

کفن پہن کر بھی ننگے تھے۔ اگر گنگوہی نور مجسم ہے اور بشر نہیں تو گنگوہی کا نکاح کیسے ہوا اور اس کی اولاد کیسے ہوئی اور نور مجسم کے والدین کیسے ہوئے۔ رمضان اُف ہو تجھ پر اور تیری جہالت کے سرپرستوں درخواستی و عبدالستار تونسوی یوسف رحمانی، عبدالشکور دین پوری، عبدالکریم، ندیم، حق نواز بلکہ مؤلف مرثیہ اور تھانوی و گنگوہی پر اور تیری اور ان کی قلم و زبان اور عقیدے پر، خوب نبی کے نور ہونے کا انکار کر دیا گنگوہی کو نور مجسم لکھو۔ وہابیو کیا یہی ہیں تمہارے جہالت کے والد لونڈے۔ بدزبان مناظرین اسلام و فاتحین سنیت افسوس صد افسوس ملت دیوبندیہ وہابیہ کے گستاخوں غالیوں، بدعتیوں، ملاں پرستوں جہالت پرستوں پر، فافھموا ولکن الوہابیۃ قوم لایعقلون ولا یفھمون کما حرر الکشمیری فی حق ابن عبدالوہاب النجدی کان بلیداً و صدق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی حقھم، سفہاء الاحلام، رواہ البخاری

گستاخی ۸۰: ۔ وفات سرور عالم کا نقشہ آپ کی رحلت
تھی ہستی گر نظیر، ہستی محبوب سبحانی مرثیہ ص۱۱

گستاخی ۸۱: ۔ تھے وہ صدیق اور فاروق پھر کہئے عجب کیا ہے
شہادت نے تہجد میں قدمبوسی کی گر ٹھانی مرثیہ ص۱۱

گستاخی ۸۲: ۔ فقط اک آپ کے دم سے نظر آتے تھے سب زندہ
بخاری، و غزالی، بصری و شبلی و شیبانی، ص۱۲

دیوبندیو تمہارے گنگوہی سرور عالم، محبوب سبحانی، صدیق و فاروق، بخاری غزالی، بصری، شبلی و شیبانی کا مجموعہ تھے یعنی ان کی زندگی بھی گنگوہی کے دم قدم سے وابستہ تھی اُف اس گستاخی پر

گستاخی ۸۳: نہ آئے مہدی موعود اور تم بھی چلے یاں سے
کرے گا گلشن اسلام کی کون اب نگہبانی، مرثیہ ص۱۱

دیوبندیو کیا اللہ تعالیٰ نگہبان نہیں؟

گستاخی ۸۴: یہاں سے ساتھ لے چلنا ہمارا بات ہی کیا تھی
ترے صدقہ سے واں بھی ہو ہی جاتا فضل یزدانی مرثیہ ص۱۲

گنگوہی کو دوسروں کی موت وحیات پہ اختیار تھا اور اس کے صدقہ سے فضل خدا مگر نبی ولی کو وسیلہ نہیں مانتے اف وہابیت پر

گستاخی ۸۵: تمہاری تربت انور کو دے کر طور سے تشبیہ
کہوں ہوں بار بار ارنی مری دیکھی بھی نادانی مرثیہ ص۱۲

عند الوہابیہ حضور نور نہیں گنگوہی کی قبر انور ہے، گنگوہی کی قبر طور کے مشابہ اور خود گنگوہی خدا ہوا۔ محمود الحسن، موسیٰ کلیم ہوئے اور موسیٰ علیہ السلام کی طرح گنگوہی کی قبر پہ عرض کرتا ہے، ارنی ارنی۔

یہ ہے دیوبندی مولوی کی نادانی بے وقوفی اور حماقت (العیاذ باللہ تعالیٰ)

گستاخی ۸۶: تمہارے فیض سے اب بھی توقع ہے
اسیر قید نفسانی رہیں کید شیطانی:

مرثیہ ص۱۲ گنگوہی قبر سے فیض دے سکتا ہے مگر نبی ولی نہیں دے سکتے جن کا شیخ الہند اسیر قید نفسانی اور رہین کید شیطانی ہو چیلوں کا کیا حال ہوگا۔

گستاخی ۸۷: طفیل مرشد عالم، مرثیہ ص۱۳

گستاخی ۸۸: گنگوہی، محی الدین اکبر اور محی الدین گیلانی ہے مرثیہ ص۱۳

گستاخی ۸۹: ۔ اُس کی آواز بھی یا بانگ خلیل اللّٰہی مرثیہ صہ ۱۰

گستاخی ۹۰: ۔ اس مربی دل و جان کی مسیحائی سے ۔ مرثیہ صہ ۱۰

گستاخی ۹۱: ۔ ابر علم و عمل و فضل کا بادل برسا ، جب جگہ اس یم قسمت کا پڑا نقش قدم ، مرثیہ صہ ۱۷ مگر رسول کے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا ۔

گستاخی ۹۲: ۔ قرآن کی فصاحت و بلاغت سے کفار عاجز نہیں ہوئے اور یہ کمال بھی نہیں ۔ تفسیر بلغۃ الحیران صہ ۱۲

گستاخی ۹۳: ۔ اس کی آواز بھی بے شک قم عیسیٰ کی صدا ۔ مرثیہ صہ ۱۰

گستاخی ۹۴: ۔ عام تھا عالم اجسام میں اس کا ماتم ، مرثیہ صہ ۱۹

گستاخی ۹۵: ۔ قاسم علم چلے علم بھی لو ساتھ چلا ، اب جہالت ہی جہالت ہے دیوبندیہ ہیں ۔

کس کو تھامو گے کہو پکڑو گے کس کس کے قدم مرثیہ صہ ۱۹ کیا قدم پکڑنا جائز ہے ۔

گستاخی ۹۶: ۔ ؎ نہ رکا نہ رکا پر نہ رکا پر نہ رکا

اس کا جو حکم تھا تھا سیف قضائے مبرم مرثیہ صہ ۲۱

گستاخی ۹۷: ۔ لا کو حسرت ہے یہی اور نہ ہووے کیوں کر

شکل دیکھی نہ کبھی اس کی دعا کی اک دم ، مرثیہ صہ ۲۲

گستاخی ۹۸ ۔ قاسم و حضرت امداد کو مرنے نہ دیا ! (واہ قادر مطلق گنگوہی)

بلکہ زندہ ہی رکھا سب کو علی وجہ اتم مرثیہ صہ ۱۲

گستاخی ۹۹: ۔ مردوں کو زندہ کیا زندوں کو مرنے نہ دیا

اس مسیحائی کو دیکھیں ذرا ابن مریم مرثیہ صہ ۱۰

دیوبندیوں کا گنگوہی عیسیٰ علیہ السلام سے بڑھ گیا (العیاذ باللہ تعالیٰ)

گستاخی ۱۰۰:۔ ہائے غم ہائے ستم ہائے غضب ہائے الم

مرثیہ ص۲۳ ماتم ہو رہا ہے۔

دیوبندیو یہ ستم یہ غضب کس نے کیا

گستاخی ۱۰۱:۔ ذکر میں اس قدر منہمک ہو کہ خود اللہ ہو جائے

ضیاء القلوب ص۱۲، کلیات امدادیہ مطبوعہ دیوبند

گستاخی ۱۰۲:۔ سالک سے انسانی صفتیں زائل ہو جائیں اور خدائی

اوصاف حاصل ہو جائیں، ضیاء القلوب ص۲۰ مطبوعہ دیوبند

گستاخی ۱۰۳:۔ (عارف) ظاہر میں بندہ اور باطن میں خدا ہو جاتا

ہے۔ ضیاء القلوب ص۲۹ مطبوعہ دیوبند

(نوٹ)

اس میں کچھ مواخذے ملا رمضان اینڈ کمپنی کے انداز فکر کے مطابق ہیں

جاری ہے مع اخذ و جواب

عبدالرشید فاتح رمضانیت

حوالے غلط ثابت کرنے والے کو دس لاکھ انعام دیا جائے گا

المعلن عبدالرشید عفرلہ